غیر مسلم دنیا اور مسلمان اقلیتیں

جن ملکوں میں مسلمان اقلیت میں ہیں۔ خاص طور پر اشتراکی ممالک، وہاں اہل مذہب کو بالخصوص مسلمانوں کو ان کے دین و مذہب اور ان کے شعائر و رسوم کو ختم کرنے، کچلنے اور دبانے کی کوششیں برابر جاری رہتی ہیں۔ اس کے باوجود مسلمان بھی خواہ بوڑھے ہوں یا جوان، اپنی دینی اقدار کو برقرار رکھنے کیلئے جذبہ قربانی کے ساتھ ان کوششوں کا مقابلہ کرتے رہتے ہیں مشرق کے ہوں یا مغرب کے، شمال کے ہوں یا جنوب کے، مسلمان اپنے خاص دین اسلام کے عین مطابق اپنا جداگانہ تشخص برقرار رکھنے کیلئے فکری و عملی جہاد جاری رکھتے ہیں۔ مغرب کے جمہوری ممالک میں مسلم اقلیتوں کے مطالبات کے بارے میں عموماً رواداری برتی جاتی ہے یورپ اور امریکہ میں نئی نئی مسجدیں بن رہی ہیں۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن اور دوسرے ذرائع ابلاغ سے اسلام کو اشاعت کی تھوڑی بہت اجازت بھی ہے کہ صلیبی جنگوں کے دبانے سے مغرب میں اسلام کے بارے میں شدید غلط فہمی پائی جاتی ہے اس لئے وہاں مسلمان اسکالر اور عام مسلمان اہل مغرب کی یہ غلط فہمی دور کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود کہیں کہیں مسجدوں اور مسلمانوں کے مکانوں پر حملوں کی واردات بھی ہوتی رہتی ہے۔ برطانیہ میں شہر بریڈفورڈ میں مسلمانوں کی آبادی کافی ہے شہر میں بلدیہ نے ان سکولوں کو جہاں مسلمان بچوں کی تعداد دس ہو حلال گوشت فراہم کرنے کا مطالبہ مان لیا ہے۔ بارہ سال کی عمر سے زیادہ مسلمان لڑکیوں کیلئے جداگانہ سکول کھولنے کا مطالبہ بھی پورا ہونے والا ہے۔ لندن میں ایک جداگانہ مسلم سکول کھل چکا ہے۔ نیز اماموں کی تربیت کیلئے بھی ایک مکتب قائم ہو چکا ہے۔

یوگوسلاویہ یورپ کا وہ ملک ہے جہاں مسلمانوں کی آبادی سب سے زیادہ ہے اور یہیں سب سے زیادہ مسلمانوں کو دبا کر رکھا جاتا ہے۔ مسلم دانشوروں کو سزائے قید بھگتنی پڑتی ہے تاہم سراجیوو یونیورسٹی میں ایک شعبہ اسلامیات بھی ہے۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ یہاں مسلمان بجائے خود ایک طاقت کی بھی حیثیت رکھتے ہیں۔ مسلمان خواتین اب تک اپنے روایتی ملبوسات پہنتی ہیں۔ تاہم ملک میں آدھے سے زیادہ سیاسی قیدی مسلمان ہیں۔

پولینڈ میں وہاں کی تحریک آزادی "سالیڈریٹی" اشاعت اسلام کی تحریک کا ذریعہ بن گئی ہے۔ سالیڈریٹی کے فکری شعبے کے سربراہ ڈاکٹر عطاءاللہ بگڈان کویانسکی قرآن کی ابتدائی چند آیات کے مطالعے سے متاثر ہوئے اور 1979ء میں اسلام قبول کیا اور بعد میں اخوان المسلمون کی ایک خاتون سے شادی کی۔ دونوں نے خفیہ طور پر روپوش مسلم یونین قائم کی ان کی کوششوں سے پولینڈ کے تمام شہروں میں اسلامی مراکز قائم ہیں۔ جہاں مفت

اسلامی لٹریچر تقسیم کیا جاتا ہے بلکہ ''سالیڈیریٹی'' کے پمفلٹ کے ساتھ روسی زبان میں اسلامی کتابیں بھی ہیں۔روس میں چین کی طرح اسلامی ممالک سے قریبی تعلقات قائم کرنے کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے۔اس ضرورت کے تحت وہاں سوویت یونین کی ''تنظیم اسلامی'' وجود میں لائی گئی ہے۔اس طرح ایشیا اور افغانستان میں اسلام دشمنی کے باوجود روس امریکہ کیخلاف اپنی حکمت عملی کو آگے بڑھانے کیلئے اسلامی ممالک کی طرف بڑھنے پر مجبور ہے۔چنانچہ اب اندرون ملک مسلمانوں پر مظالم کی تعداد اور شدت میں کمی ہو رہی ہے۔

برما میں مسلم کش فسادات ہوتے رہتے ہیں۔مسجدوں کو نذر آتش کیا گیا عید الاضحی کے موقعے پر قربانی کی ممانعت کی گئی۔اسلامی لٹریچر کی درآمد پر پابندی عائد کی گئی۔اسی طرح سری لنکا کے مسلمان بھی خود کو خطرے میں محسوس کرتے ہیں۔ان پر مقامی سنہالیوں نے خوامخواہ یہ الزام عائد کر رکھا ہے کہ وہ تامل باشندوں کی طرف داری کرتے ہیں۔سنہالیوں نے پمفلٹ چھاپے ہیں کہ تامل باشندوں کے ساتھ ساتھ مسلمانوں سے بھی انتقام لیا جائے۔مسلمان اقتصادی لحاظ سے بھی مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں۔جو کاروبار کبھی ان کے ہاتھ میں تھے اب سنہالیوں یا تامل لوگوں کے پاس چلے گئے ہیں۔فنڈ عمارات، وظائف، ایوارڈ، عطیات اور چندوں کی کمی کے باعث لنکا کے مسلمانوں میں تعلیم کی بھی کمی ہوتی جارہی ہے۔

فلپائن میں مسلمانوں کا جہاد جاری ہے صدر مارکوس کی حکومت جنوبی علاقوں میں مسلمانوں کی تحریک آزادی کچلنے کیلئے مسلح فوج بھیجتی ہے لیکن مسلمانوں کا جوش وخروش جوں کا توں قائم ہے۔حتیٰ کہ انہوں نے اب اپنے ایسے آزاد علاقے قائم کر لئے ہیں' جہاں سرکاری فوجیں داخل ہونے کی جرأت نہیں کر سکتیں۔

بھارت میں ہندو مسلم فسادات اب بھی روزمرہ کا معمول بنے ہوئے ہیں۔مسلمانوں کے شخصی و مذہبی اور شرعی معاملات میں دخل اندازی کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔شکر ہے کہ قرآن مجید کو منسوخ کئے جانے کی اپیل کلکتہ ہائی کورٹ نے مسترد کر دی ورنہ معاملات انتہائی سنگین صورت اختیار کر سکتے تھے۔

کشمیری اور فلسطینی اپنے وطن میں بے وطن ہوگئے۔اکثریت میں ہونے کے باوجود اقلیت بن گئے اور اپنی آزادی کی جنگ اب تک لڑ رہے ہیں۔

سری لنکا میں مسلمانوں کی مجموعی آبادی بیس لاکھ سے زائد ہے۔ (شافعی مسلک) مسلمانوں کی مادری زبان تامل ہے۔